نورافشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ؏ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول ؏

نمبر ۲۲ - جلد ۱۰ | لودیانہ یکم جون ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

ایوب خان کے پاس اسوقت ۱۶ ہزار فوج موجود ہے اور شاہ ایران نے اپنے افسر بھی دئے ہیں تاکہ افغانستان کی طرف روانہ ہوں = افغانستان کے ۱۹ سرداروں نے ایوب خان کی ملازمت اختیار کر لی ہے = امیر کابل نے سردار امیر احمد خان کو وزیر اعظم مقرر کیا ہے = میر بچہ جلال آباد کی شرک پر فتور برپا کرنے والا ہے = بلخ کے گورنر نے امیر کابل کو لکھ بھیجا ہے کہ میں اپنے آپ کو خود مختار حاکم بلخ سمجھکر تمہاری اطاعت سے انکار کرتا ہوں = میر بچہ کی غزنی کی طرف بھاگ گیا ہے = غزنی کے مضافات میں لوگوں کا ایک گروہ باغیوں کو جمع کر رہا ہے اور امیر کے برخلاف ایک بڑی سازش کی گئی ہے = غلزئی فرقہ کے تمام لوگ جو افغانستان میں بڑا طاقتور گروہ ہے امیر سے بالکل سرکش ہو رہے ہیں = کوہستان کی کل آبادی مقامات چارآرہ کوہ دامن - پنج شیر - چریکار - ایوبخان کے آنیکا انتظار کر رہی ہے = خبر ہے کہ جسوقت ایوبخان افغانستان کی طرف روانہ ہوگا تو سب سے پہلے ایوب خان کی طرف سے سرور خان کابل پر حملہ کریگا = امیر کابل نے جو ارادہ ہرات میں جانیکا کیا تھا اب ملتوی کر دیا ہے = انگلستان میں مزدور کی مزدوری دو روپیہ یومیہ مقرر ہو گئی ہے = لاہور میں ہندی اور اُردو کا مباحثہ ہاتھا پائی میں بدل رہا ہے =

گورنمنٹ پنجاب کا قیام گرما سال آئندہ سے کوہ مری میں رہا کریگا = مدراس میں ہندو اور مسلمانوں کا پھر تنازعہ ہو پڑا = بار برداری کا ایک ٹھیکہ دار ہائی کورٹ کلکتہ میں سرکار پر چار لاکھ کی نالش کرنیکا ارادہ کر رہا ہے = پنجاب کے واسطے دو زاید جوڈیشل کمشنر منظور کئے گئے ہیں = امریکہ کے ایک پہاڑ سے ایک قسم کی مٹی نکلی ہے جسمیں تیل کی جز موجود ہے = جاپان میں آجکل سخت وبا پھیل رہی ہے = مصر کی حالت آجکل نہایت نازک ہو رہی ہے = سلطان روم کو جب زار روس نے دھمکی دی تو فوراً لکھ بھیجا کہ اپنا ہرجانہ جنگ بموجب شرائط سابقہ لیلو = آیرلنڈ کا فساد ابھی تک تیزیوں پر ہے = طوفان باد و باران نے نیپال کی فصلوں کو سخت صدمہ پہونچایا = روسی فوج میں عینک لگانے کی سخت ممانعت ہو گئی ہے = شاہ سیام کا ارادہ ہندوستان کی سیر کا ہے = روس کی رعایا میں سے ایک لاکھ ۸۴ ہزار آدمی تنگ ہو کر ہجرت کر گئے = شاہ ایران عنقریب قسطنطنیہ کی طرف برائے ملاقات سلطان روم روانہ ہونے والے ہیں = حساب کیا گیا ہے کہ سرکار انگریزی ہندوستان کے فوجی پنشن خواروں کو ۳۰ لاکھ روپیہ سالانہ دیتی ہے = عربی پاشا نے قاہرہ میں بندوبست کیا ہے کہ جسطور ہو سکے خدیو مصر کو تخت سے اوتار دیا جاوے = بغداد کے اکثر سوداگر دیوالہ نکل گیا ہے = حکام بغداد کوشش کر رہے ہیں کہ زراعت میں ترقی کیجاوے = چین میں آجکل جنگ کی تیاریاں بڑے زور کے ساتھ ہو رہی ہیں = جرمن میں ایک ریل تیار ہوئی ہے کہ جو بجلی کی قوت سے ہوا پر معلق زمین و آسمان کے درمیان چلا کرے گی = وکیل سرکار انگریزی سردار محمد افضل خان ۴ جون تک کابل میں داخل ہو جاویگا = شاہ یونان کے بائیں کندھے پر ایک سنتری نے گولی ماردی جسکے صدمہ سے ابتک پڑے ہوئے ہیں = تجویز ہو رہی ہے کہ ریاست نیپال کے قیدی ضلع کانگڑہ میں رکھے جاویں = خدیو مصر کی خط و کتابت سلاطین دیگر سے قطعی بند ہے = نجیب آباد میں ایک ۶۰ برس کے بوڑھے نے شیر کو مار ڈالا = ضلع انبالہ و کرنال کے چند علاقجات کا دوبارہ بندوبست کیا جاویگا = سہارنپور کی عدالت سے ان اہل ہنود کو جنہوں نے یوسف کا سوانگ بھرا تھا ۶۰ روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی اور ہزاروں کے قریب وکیلوں نے کھایا = آئیرلنڈ کیواسطے ایک سخت قانون تیار ہوا ہے جسکے جاری ہونے سے امن کی اُمید ہے = سلطان روم کا رعب مصر میں بالکل نہیں رہا = برہما کی سفارت شملہ میں بات چیت کر رہی ہے اور روزمرہ کی کارروائی کی اطلاع لنڈن کو روانہ کیجاتی ہے = گورچھتر کے میلہ میں امسال کہتے ہیں کہ ۷ لاکھ آدمی جمع ہوئے تھے = نواب صاحب بہاولپور نے جو رقم دس ہزار روپیہ کی قحط مدراس میں دی تھی اور غلطی سے وہ لاہور کے خزانہ میں پڑی رہی اب روانہ ہوئی ہے = حاکم لالپورہ نے ایوبخان کو صاف طور سے کہدیا ہے کہ میں تمہاری طرف ہوں =

نور افشاں

— آجکل اس امر کی نسبت کہ ہماری عام تعلیم کس زبان میں ہونی چاہئے یا یوں کہیں کہ ہماری نیشنل زبان کیا ہو عام چرچا ہو رہا ہے۔ کوئی دیسی اخبار نہیں ہے جس میں اسکی نسبت کوئی نہ کوئی آرٹیکل نہو۔ کوئی شہر نہیں ہے جس میں اس امر کی نسبت کمیٹیاں یا جلسے منعقد نہوتی ہوں۔ مور لکچر اور تقریریں نہ کیجاتی ہوں۔ جس طرف کان لگاؤ یہی جھگڑا سنا جاتا ہے جہاں کہیں دو شخص بیٹھے ہوں (عام اس سے کہ صاحب علم ہوں یا جاہل) یہی چرچا ہوتا ہے یہانتک کہ چھوٹے چھوٹے بچے جو ابھی تک اسکولوں یا کالجوں میں تعلیم پاتے ہیں اور اردو و ہندی کی ماہیت سے بالکل ناواقف ہیں پلیٹ فارم پر چڑھ لکچر دینا شروع کرتے ہیں حتی کہ کئی عرضداشتیں آنریبل آزیبل ڈبلیو۔ ڈبلیو ہنٹر پریزیڈنٹ کمیشن تعلیم کے پاس روانہ ہو چکے ہیں +

یہہ معاملہ ہمکو اسلئے زیادہ تر حیرت میں ڈالتا ہے کہ اہل اسلام و اہل ہنود جو دونوں ہم وطن ہم ملک ہیں بھائی ہیں اور ایک ہی زبان بولتے ہیں کیوں مختلف الرائے ہیں۔ کیا سبب ہے کہ اہل ہنود تو ہندی زبان کے رواج دینے میں اور اسکو ذریعۂ عام تعلیم بنانے میں کوشش کریں اور اہل اسلام اردو زبان کا دم بھریں ہر ایک شخص کو جس میں تھوڑی سی بھی کامن سنس ہو بادی النظر ہی میں معلوم ہو جاویگا کہ اس اختلاف رائے کا سبب محض مذہبی معاملہ ہے۔ نہیں تو کیا سبب ہے کہ اہل اسلام و اہل ہنود جنکی قومیت بلحاظ ملک اور آبا و اجداد بہر حال کہ ایک ہی ہوں آپس میں ظاہرا مخالفت کریں ہمکو ہندی زبان کے حامیوں کا یہہ خیال بھی معلوم ہوا ہے کہ زبان ہندی کے رواج دینے سے منجملہ دیگر فواید ایک فایدہ یہہ ہوگا کہ اہل ہنود اپنے دین سے کماحقہ واقفیت حاصل کرینگے۔ اور نیز یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس امر میں زیادہ تر چند خود غرض بنگالیوں کی جانب سے اہل ہنود کو تحریک ملی ہے اب امور مذکورہ بالا سے صاف روشن ہے کہ یہہ اختلاف رائے مذہبی اختلاف پر مبنی ہے اور یہہ سرگرمیاں اپنی اپنی رایوں کی تائید میں امر مذکورہ بالا کی شاہد ہیں +

ہماری دانش میں بہتر ہے کہ گورنمنٹ کسی عرضداشت کو منظور نہ فرماوے کیونکہ یہہ عرضداشتیں نیک نیتی اور حب قومی پر مبنی نہیں ہیں بلکہ مذہبی رنگت کی طرف مایل ہیں اور اگر کمیشن تعلیم سردست کچھ فیصلہ بھی کرے تو مناسب ہے کہ اس معاملے کی تہہ کو بخوبی پہنچکر اور طرفین کے خیالات کی خوب چھان بین کرکے فیصلہ کرے +

آخر میں ہم اپنے ہم وطنوں سے درخواست کرتے ہیں کہ مناسب ہے کہ اس معاملہ میں کہ جس میں آنیوالی نسل کی بہبودی یا نقصان متصور ہے بے طرفداری منصفانہ طور پر اہل پنجاب کی سچی ہمدردی اور حب قومی کو مد نظر رکھکر اپنی اپنی رایوں کو ظاہر کیا کریں +

— محمد توفیق خدیو مصر کے مختصر خیالات طلاق اور کثرت ازدواج کے بارے میں ذیل میں درج کرتے ہیں امید کہ ہمارے مسلمان بھائی ان عمدہ خیالات سے فایدہ اٹھاوینگے اور وہ یہہ ہیں +

طلاق کا طریقہ جو اب مصر میں رایج ہے اس سے میں نہایت دق ہو گیا ہوں۔ ادنی لوگوں میں یہہ دستور ہے کہ ذراسی بات پر طلاق دیکر دوسری شادی کر لیتے ہیں غریب لوگ دو بیویوں کو تو رکھ سکتے نہیں انہوں نے یہہ طریقہ اختیار کر لیا ہے کہ جہاں دوسری زیادہ خوبصورت یا جوان عورت دیکھی پہلی کو طلاق دیدیا۔ یہہ طریقہ مجھے نہایت برا اور اخلاق کے لئے مضر معلوم ہوتا ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ اس طریقہ کو دور کروں اور جہانتک

دیسیوں کو مژدہ

ہم رزولیوشن دیسی صاحبان کی آگاہی کیواسطے ذیل میں درج کرتے ہیں اس سے ہمارے دیسی صاحبان کو معلوم ہوگا کہ اب گورنمنٹ ہند کا دیسیوں کے اعزاز کے لئے کسقدر خیال ہے۔ اب گورنمنٹ ہند کا صاف یہہ ارادہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ دیسیوں کو بہت سے کام سپرد کریگی تاکہ دیسی لوگ طرز حکومت و انتظام مملکت میں دسترس حاصل کرینگے اور وہ رزولیوشن یہہ ہے کہ +

تقسیم انتظام کی بابت جدید رزولیوشن گورنمنٹ جاری ہوا ہمیں بیان ہے کہ سابق کے لئے رزولیوشن میں جو حکمت عملی ظاہر کیگئی لوکل گورنمنٹوں نے خوشی سے قبول کیا اور کئی گورنمنٹوں نے رضامندی بھی ظاہر کی کہ انکا عمل درآمد ہو اسکی نسبت گورنمنٹ ہند اپنی رائے لوکل گورنمنٹوں سے بعد ازیں بیان کریگی۔ حضور گورنر جنرل ہند چاہتے ہیں کہ اس کیفیت کو اور زیادہ صراحت سے بیان کریں کہ وہ کونسے قاعدہ ہیں کہ جنکا عمل درآمد پریسیڈنسی شہروں کے باہر تمام برٹش انڈیا میں تقسیم انتظام کی نسبت حکمت ہے سعی ترقی تقسیم انتظام اول اس امر کی صراحت مد نظر ہے کہ ابتدا میں حضور ممدوح کے نزدیک گورنمنٹ اصرار کرتے تو بہ نسبت اس انتظام کے بہتر ہوگا یہہ امر تو بطور آلہ پولیٹکل اور عام تعلیم کی غرض سے ہے۔ اگر افسران گورنمنٹ فراخدلی اور پولیٹکل خیالات کو قایم رکھکر اس کام کا آغاز کرینگے تو یقیناً اسکی بہتری کو ترقی ہوتی جائیگی تعلیمیافتہ گروہ کو ترقی ہے اس سے کام نہ لیا جانا طاقت کو ضایع کرتا ہے۔ بلا انتظام کو بھی ترقی و نیز افسروں پر فرض ہے کہ عوام الناس میں ایسی لیاقت انتظامی پیدا کیجاوے کہ یہہ خود انتظام کر سکیں جو بوجہ خواہی صرورت کے گورنمنٹ کے ہاتھوں میں نہیں ہے اسلئے جو اہلیش ہوئی انہیں حوصلہ نہ ہونیکا ہے





سبب ہے کہ اسکی کامل آزمایش نہیں ہوئی۔ لوکل تقسیم انتظام کا جب کبھی ارادہ کیا گیا ہے وہ افسروں کی مداخلت سے دور ہوگیا۔ مختلف لوکل بورڈ میں مختلف حصص ہندوستان کے لئے قاعدے بھی مختلف جاری ہوں۔ اختیارات کی حد ایسی وسیع نہو کہ جس سے لوکل واقفیت ممبروں کی دلچسپی جاتی رہے۔ تھوڑے تھوڑے انتظامی حلقے قایم ہوں یعنے سب ڈویزن تعلقہ یا تحصیل ہی کی حد بورڈ کے سپرد ہو بعض مقامات میں ڈسٹرکٹ کونسل بھی ہو تحتیں بورڈ ہائے مذکورہ سے ممبر شریک ہوں۔ لوکل بورڈ خواہ شہر کے ہوں یا اضلاع کے ہوں انہیں غیر ملازم سرکاری ممبر زیادہ ہوں اور سرکاری ملازم کل میں ایک ثلث ہوں۔ انتخاب کے طریقہ سے جہاں ممکن ہو ممبر مقرر کئے جائیں۔ انتخاب کا نیا طریقہ جسکا یورپ میں خیال نہیں ہے شاید ہندوستان کے لئے موزون ہوگا۔ اس تشریح کے موافق تمام کارروائی رفتہ رفتہ ہونی چاہئے۔ گذشتہ میں جو ناکامی انتخاب کی ہوئی وہ اسکی حقیقت پر توجہ نکرنے کے سبب سے ہوئی ہے۔ اعزازی خطاب رائے یا خان بہادر کے اُن اشخاص کو ملینگے جب تک بورڈ میں رہیں۔ لوکل حکام کو ضرور ہے کہ وہ بالائی کارروائی کریں اندرونی کارروائی یعنے بورڈ کے عیب و ہنر کو دیکھیں اور جو معاملات قابل ترمیم ہوں ترمیم کریں نہ کہ خود دخل دیکر کام کرائیں۔ یہہ تو کچھ ضرور معلوم نہیں ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کے اکزیکٹو افسر میر مجلس یا ممبر کو (لوکل بورڈوں کے ہوں غیر ملازم سرکاری ممبر انکو) خود مختیاری کی حالت میں چھوڑ دیں تاکہ وہ سمجھیں کہ انکو اختیارات ہیں اور درحقیقت ذمہ داریاں ہیں۔ لوکل گورنمنٹوں سے خواہش کی گئی ہے کہ وہ ان تشریحات کے موافق اپنی تجویزوں کو ترمیم کریں +

عہدنامہ برہما

چونکہ ہمارے تعلقات گورنمنٹ برہما نازک ہو رہے ہیں لہذا ناظرین اخبار کے مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدنامہ جو شاہ برہما اور گورنمنٹ انگریزی کے مابین ۲۵ اکتوبر ۱۸۶۷ء کو قایم ہوا تھا درج اخبار کرتے ہیں +

اس عہدنامہ کی متواتر دفعات سے صاف ظاہر ہے کہ گورنمنٹ نے باوجود اپنی عظمت اور جلال کے گورنمنٹ برہما سے کیسا برابری کا سلوک کیا ہے اور تمام امور جو اپنے لئے مخصوص کئے ہیں وہ پہلے گورنمنٹ برہما کے لئے بھی تجویز کرلئے ہیں اب بھی اگر جوان شاہ برہما ایسے خونخوار حرکات سے باز آجائیں اور اُس دوستی کا جو اُن کے بزرگوں کو ہماری گورنمنٹ سے تھی پاس اور خیال کریں تو یہہ کالی گھٹا جو افق مشرق کی طرف چھا رہی ہے دور ہو جائیگی ورنہ دوسری صورت میں شاہ کو ضرور کچھ حصہ ملک کا ہماری برٹش برہما کے بڑھانے کے لئے دینا پڑیگا اور کچھ عجب نہیں کہ تخت سے بھی کنارہ کشی کرنی پڑے۔ بہرحال جنگ سے صلح بہتر ہے اور جہانتک ممکن ہو اس معاملہ کا بسہولیت طے ہونا مناسب ہے لو وہ عہدنامہ یہہ ہے کہ +

(۱) علاوہ مٹی کے تیل اور سوکھی لکڑی کے جسکی تجارت خاص شاہ برہما کے لئے مستثنیٰ کردی گئی ہے تمام اسباب اور مال تجارت جو برٹش اور برہمی ممالک سے گذرے اور لیجاتے وقت گورنمنٹ برہما کے محصول گھروں میں ۵ فیصدی محصول لیا جاویگا۔ یہہ قانون یکم برہمی ۱۲۲۹ سے مطابق ۱۵ اپریل ۱۸۶۷ء کے دس برس تک نفاذ پذیر ہوگا علاوہ اسکے کوئی محصول یا ٹکیس کسیطور کا اُن اشیاء پر جسپر پانچ فیصدی محصول لگایا گیا ہے پھر نہ لیا جائیگا +

(۲) بعد گذرنے دس برس کے جس عرصہ میں کہ محصولات حسب دفعہ اول کے لگائے اور وصول کئے جاوینگے گورنمنٹ برہما کو بلحاظ آمد اور نکاسی مال کے اختیار ہوگا کہ آمد و برآمد اشیاء پر محصول میں کمی و بیشی کرے۔ مگر یہہ کمی و بیشی کسی خاص مال تجارت پر دس فیصدی سے زیادہ اور ۵ فیصدی سے کم نہ ہوگی جس حال گورنمنٹ برہما کی خاص شے کے وصول میں ایزاد و تفریق کرنا چاہیگی تو وہ اس سال کے شروع سے ۳ ماہ پیشتر اسکی اطلاع باضابطہ مشتہر کرے گی +

(۳) گورنمنٹ انگریزی عہد کرتی ہے کہ جب تک شاہ برہما ۵ فیصدی محصول یا اُس سے کم محصول کو جسکا ذکر دفعہ اول و دوم میں آیا ہے جاری رکھیں گے تو وہ جسکا سرحدی محصولات برہما کی اشیاء پر نہ لگائیگی جسکا ذکر دفعہ ۳ معاہدہ ۱۸۶۲ء میں ہو چکا ہے +

(۴) دونوں گورنمنٹیں معاہدہ کرتی ہیں کہ وہ تمام اشیا کے بازاری نرخ نامجات کی آمد برامد بسبب دفعات ۱ و ۲ کے ہوگی ایک دوسرے کو سالانہ روانہ کرتے رہینگے۔ یہہ نرخنامے ۳ ماہ پہلے شروع ہر سال سے بھیجے جایا کرینگے اور اُنمیں جو کچھ اغلاط ہونگے دونوں گورنمنٹیں بوساطت اپنے وکلا کی درست کرتی رہینگی +

(۵) گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ شاہ برہما میں اپنا رزیڈینٹ یا پولیٹیکل ایجنٹ قایم کرے جسکو اُن تمام انگریزی رعایا کے دیوانی مقدمات کے انفصال کا اختیار ہوگا جنکے نام شاہ برہما کے ہاں درج ہیں اور جو دار السلطنت میں بود و باش کرتے ہیں۔ دیوانی مقدمات جو انگریزی اور برہمی رعایا میں ہونگے وہ ایک ہی پنچایتی عدالت سے فیصل ہونگے۔ جسکو حاکم پولیٹیکل ایجنٹ اور ایک معزز عہدہ دار شاہ برہما کے ہونگے اسیطرح شاہ برہما کو اختیار ہوگا کہ جب چاہیں اور جس حصہ سلطنت انگریزی میں انکا جی چاہے اپنا رزیڈنٹ یا پولیٹیکل ایجنٹ قایم کریں +

(۶) گورنمنٹ انگریزی کو یہہ بھی اختیار ہے کہ جس شہر اور قصبہ میں چاہیں اپنے سرکاری عہدہ دار محصولات کی نگرانی کے لئے متعین کریں۔ یہہ عہدہ دار تجارتی امور کی نگرانی کرینگے اور محصولات کی کمی بیشی پر رپوٹ کرتے رہینگے

اور جہاں برہما میں انگو رہنے کا حکم ہوگا انجگہہ انکو زمین خریدنے اور مکان بنانیکا استحقاق حاصل ہوگا +

(۷) اسیطرح گورنمنٹ برہما کو اختیار ہے کہ وہ برٹش برہما میں جہاں چاہیں اپنے عہدہ دار متعین کرے جو محصولات کی نگرانی کرتے رہیں۔ یہہ افسر اُن انقلابات کو جنسے تجارت پر اثر پہونچتا ہے دیکھتے رہینگے اور انکو انہی سکونت کے لئے زمین خریدنے اور مکانات بنانیکا اختیار ہوگا +

(۸) بلحاظ اس بڑی دوستی کے جو دونوں سلطنتوں میں قایم ہے طرفین کی رعایا کو اختیار ہوگا کہ وہ طرفین کے ملکوں میں آزادانہ بغیر کسی روک ٹوک یا قید کے سونے چاندی کی تجارت کریں اور گورنمنٹ برہما کو اختیار ہوگا کہ وہ اسلحہ اور سامان جنگ سرکاری ممالک سے بصلاح اور باجازت رزیڈنٹ یا پولیٹیکل ایجنٹ کے خرید کریں +

(۹) وہ اشخاص جو برٹش برہما میں پائے جائیں اور وہ رعایا شاہ برہما کی ہوں اور خاصکر برہما میں مفصلہ ذیل جرایم یعنے قتل رہزنی ڈکیتی یا چوری میں سے کوئی اُن سے سرزد ہوا ہو تو وہ حسب استدعا گورنمنٹ برہما کے گرفتار کر کے تحقیقات کی غرض سے شاہ برہما کے سپرد کئے جاینگے مگر سپردگی مجرم سے پہلے اُسکی تحقیقات روبرو پولیٹیکل ایجنٹ کے افسران برہما کرینگے۔ اور پولیٹیکل ایجنٹ بھی بعد تحقیقات کے اُس شخص کا دیا جانا مناسب سمجھے اور استدعا سے شاہ برہما کو بھیجا جانے۔ استدعا اور سپردگی مجرم کی بوساطت انگریزی رزیڈنٹ یا پولیٹیکل ایجنٹ ہوا کرے گی +

(۱۰) وہ اشخاص جو برہما میں پائے جائیں اور رعایا قیصر ہند کے ہوں اور خاص سلطنت انگریزی میں مفصلہ ذیل جرایم یعنے قتل رہزنی ڈکیتی یا چوری میں سے کوئی اُنسے سرزد ہوا ہو تو وہ حسب استدعا گورنمنٹ ہند کے گرفتار کر کے گورنمنٹ کے سپرد کئے جاینگے مگر سپردگی مجرم سے پہلے اُنکی تحقیقات روبرو پولیٹیکل ایجنٹ شاہ برہما کے انگریزی افسر کرینگے اور پولیٹیکل ایجنٹ بھی بعد تحقیقات اس شخص کا دیا جانا مناسب سمجھے اور استدعا گورنمنٹ ہند کو بھیجا جانے اور استدعا اور سپردگی مجرموں کی کارروائی بذریعہ رزیڈنٹ یا پولیٹیکل شاہ برہما ہوا کرے گی +

(۱۱) وہ اشخاص جو شاہ برہما کے ملک میں پائے جائیں اور وہ رعایا شاہ برہما کی ہوں مگر انہوں نے سلطنت انگریزی میں مذکورہ بالا جرایم سے کوئی جرم کیا ہو تو انکی تحقیقات اور سزا موافق قوانین ملک برہما کے ہوگی اور ایک سرکاری افسر مقرر ہوگا جو ایسے اشخاص کی سزایابی ملاحظہ کرے +

(۱۲) وہ اشخاص جو ممالک انگریزی میں پائے جائیں اور وہ رعایا انگریزی ہوں مگر انہوں نے ممالک شاہ برہما میں مذکورہ بالا جرایم سے کوئی جرم کیا ہو تو انکی تحقیقات اور سزا موافق انگریزی قوانین کے ہوگی۔ شاہ برہما ایک افسر مقرر کرینگے جو ایسے شخص کی سزایابی کی رپوٹ کرے +

(۱۳) معاہدہ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ عیسوی قایم رہیگا مگر مذکورہ بالا دفعات جنپر طرفین نے اتفاق کر لیا ہے وہ صرف اُس معاہدہ کا ضمیمہ سمجھے جاینگے +

مُراسلات

ماہوار رسالہ الخدا کی روح پر اخبار جریدہ روزگار کے ریویو پر چند کلمات

میاں محمد اسد حسین نے اِس رسالہ پر ایک بڑا لنبا چوڑا اگربے تکا اور بے سلسلہ ریویو لکھ مارا ہے۔ سرسری نظر سے گو وہ اِس لایق نہیں تھا کہ اُسکا ذکر تک بھی کیا جاوے کیونکہ اُسمیں سوائے کوئی بارہ سو الفاظ کے جنمیں صاحب ممدوح نے اپنے علم اور معلومات کا پورا پورا زور دکھایا ہے ایک بات بھی ایسی نہیں ہے جسکا جواب دینا ضروری ہے پر اِس غرض سے کہ انکو معلوم ہو جاوے کہ مضمون نویسی کوئی اور شے ہے اور عبارت آرائی کوئی اور شے ہم آج اپنا قلم ہاتھ میں لیتے ہیں +

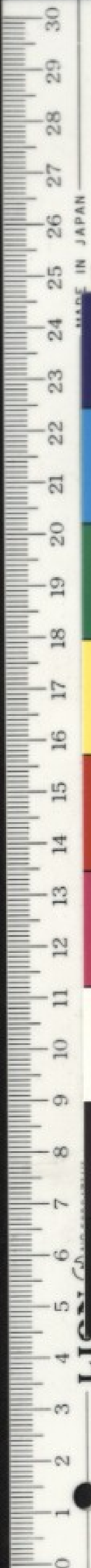
قوله۔ روح کی حقیقت و ماہیت قرآن مجید و تفاسیر معتبرہ سے معلوم ہوگئی ہے +

اقول۔ دعویٰ تو ہے پر دلیل ندارد۔ شاید انکو خود معلوم نہیں کہ قرآن روح کی بابت کیا کہتا ہے۔ حضرت اگر کچھ معلوم ہوتا تو آپ پیش کرنے سے کبھی باز نہ رہتے۔ یہہ بات کچھ اُس سے جواسباب کو ملانے۔ اب سُنیئے بیچارے مصنف قرآن کو تو روح کے معنے خود نہیں آتے حقیقت اور ماہیت تو کوئی اور شے ہے چنانچہ مرقوم ہے۔ ویسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی یعنے اور سوال کرتے ہیں تجھسے (محمد سے) روح کی بابت تو (محمد) کہہ روح خدا کے حکم سے ہے کیا گول مول فقرہ کہدیا۔ سوال دیگر جواب دیگر۔ حضرت اگر اُسکو خود معلوم ہوتا تو ایسا کیوں جواب دیتا صاف کیوں نہ کہدیتا کہ روح کیا ہے۔ انکا سوال یہہ تو نہ تھا کہ کسکے حکم سے ہے۔ پر سوال تھا کہ کیا ہے۔ لو بسم اللہ ہی دیکھ لو اور تو کیا لکھوں آپ تو مصنف قرآن سے بھی بڑھ گئے کہ روح کی ماہیت سے واقف ہو +

قوله۔ اِس آیت کا شان نزول علیحدہ ہے ریویو نذیری صاحب کے خیال کئے ہوئے مضمون سے ہرگز علاقہ نہیں رکھتا +

اقول۔ صاحب یہاں بھی آپ خوب کترا گئے۔ بھلا بتایا تو ہوتا کہ شان نزول اور کیا تھا۔ اگر انکو نہیں آتا تو مجھسے ہی سُن لیجئے +

پچھلی روایات میں اُن لوگونکا ذکر ہے جنہوں نے تنگی اور دُکھ برداشت کیا۔ اور تب یہہ ذکر ہے کہ تجھسے (محمد سے) پہلے بھی ایسے اشخاص ہو گزرے ہیں جنکے پاس وحی معجزہ اور کتابیں تھیں۔ اور تب کہتا ہے فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون۔ یعنے سوال کرو اہل یاد (کتاب) سے اگر تمکو معلوم نہیں۔ حضرت قرآن تو کہے اہل کتاب سے دریافت کرو اور آپ اسکا تمکو بھی استعفا دیں۔ جو خوش +





قولہ - مرجع اِس امر کے دریافت کا کسی دین کی کتاب ہوگی جس دین کا وہ شخص مترصد اطلاع پیرو ہو +

اقول - خوب شد - کیا آپکو معلوم نہیں کہ محمد قرآن میں بار بار کہتا ہے کہ میں پچھلی کتب یعنے توریت زبور صحائف انبیا اور اناجیل پر پورا پورا ایمان رکھتا ہوں - حضرت ایسی بات پر مضمون نویسی کرنے لگ گئے ذرہ پہلے قرآن سے بھی واقفیت حاصل کر لو +

قولہ دریافت اُس امر کی اُن اہل کتاب سے کرنا لازم ہوگا جنکی تعلیم اُس امر میں مخالف نہ ہو +

اقول - کسی امر کی مخالفت یا شبہ کے فیصلہ کرنے کیواسطے ثالث کی ضرورت ہوا کرتی ہے - جب جانبین میں ایک بات مسلم التسلیم ہو تو پھر ثالث سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے - حضرت پوچھنا تو پڑیگا کیونکہ قرآن کی تعلیم اُسکے پیشتر کے کتب مقدسہ کے نہ صرف خلاف بلکہ ضد ہے - اب لازم تو یہہ ہو کہ آپ کتب عہد عتیق و عہد جدید سے (جنکو کہ بارہا قرآن یعنے محمد خود مسلم بتلاتا ہے) مدد لو اور روح کی نسبت تو کیا ہر ایک بات کی نسبت جہاں اُنہیں اور قرآن میں اختلاف ہے اُنہیں کتب سے صلاح کرلو فہو المراد +

یاد رہے کہ مسیحیوں سے دریافت کرنا وہی معنے رکھتا ہے جو کہ اُنکی کتب سے دریافت کرتا ہے اگر آپ کے زعم کے بموجب دنیا بھر میں کوئی مسیحی نہیں تو کتابیں تو موجود ہیں اُنسے ہی دریافت کرلو +

یہانتک تو مضمون سے علاقہ رکھتا ہے - اِس سے آگے میاں صاحب موصوف نے جو بے تکی ہانکنی شروع کی اُس سے معلوم ہوتا ہے آپکو شاید اُسوقت کم سے کم کوئی ایسی حالت تو ضرور طاری ہو گئی تھی کہ خیال نہ رہا کہ کس بات پر قلم اُٹھائی تھی اور کدھر جا نکلے - اگر ضرور ہوتا تو ہم ان کی اِس بے تکی کا جواب بھی لکھتے پر اُنکے ساتھ ساتھ ہمکو بھی خاص مضمون کو چھوڑ کر جانا ہوگا - اِسلئے ہم اُنکی اِس عمدہ تحریر سے احتراز کر کے صرف ایک دو ضروری باتوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں +

اوّل تو صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ مسیح صرف گنہگاروں کے لئے آیا - ہاں صاحب بالکل سچ ہے - وہ ضرور گنہگاروں کے لئے ہی آیا - اور جتنے گرو یا مرشد یا ہادی ہیں وہ تو سب کے سب نیکوں کو بچانیوالے ہیں پھر یہہ ایک ایسی ذات ہے جو گنہگاروں کی دوست اور بچانیوالی ہے - اے گنہگار محمدیو اسکو قبول کرلو - کیا دیر ہے +

دوم - صاحب ممدوح فرماتے ہیں کہ ہم مسیح کو معصوم مانتے ہیں - ہماری بڑی خوشی اِس بات میں ہے کہ ہمارا بچانیوالا خود بے گناہ ہے نہ کہ اور کل لوگوں کی طرح پر از عصیان ہو کر خود غضب الٰہی کا نشانہ - ہمارا دعویٰ ہے کہ صرف مسیح ہی بے گناہ ہے بس وہی نجات دہندہ بھی ہونے کے لائق ہے +

سوم - پھر ہمارے مہربان رقمطراز ہیں کہ محمدی مذہب سب سے اچھا طریقہ ہے کیونکہ یہہ خدا کو ایک مانتا ہے - صاحب اِسمیں کیا فوقیت ہے - کون خدا کو ایک سے زیادہ ماننے والا ہے - شیطان بھی اُسکو وحدہ لاشریک لہ مانتا ہے - پھر اگر یہی فضیلت کا باعث ہو تو شیطان کی فضیلت بجا ہے - یا اگر کوئی اور فوقیت ہے تو اُسکو کسدن اور کسکام کے لئے رکھ چھوڑا ہے - اب پیش نہ کرو گے تو کب کرو گے +

اب آخر میں ہماری درخواست یہہ ہے کہ ذرہ مضمون نویسی کا نام بدنام نہ کریں - مضمون لکھنا کوئی خالہ جی کا باڑہ نہیں ہے - یوں ہی کاغذ سیاہ کر ڈالنا عاقلوں کا کام نہیں +

غور کن ہوش نما خفتہ غفلت برآر -
دست در دامن حق بیشزن و باطل بگزار

الراقم فقیر محمد حنیف مسیحی -

خداوند یسوع مسیح قبر میں سے جی اُٹھا

جسطرح مسیح کی پیدائش اور زندگی کے حالات کی بابت قادر مطلق نے اپنے نبیوں کی معرفت پیشتر سے ہی وقتاً فوقتاً خبریں (عہد عتیق میں) دیں اُسیطرح خدا تعالےٰ نے یسوع مسیح کی قبر میں سے جی اُٹھنے کی بابت (قریباً ہزار برس پہلے) اپنے نبی کی معرفت (حضرت داؤد) خبر دی - چنانچہ پیغمبر ممدوح کہتا ہے کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا (زبور ۱۶ - ۱۰) اور ایسا ہی ہوا +

(۱) خداوند نے اپنے شاگردوں اور سب یہودیوں کو اپنے جی اُٹھنے کی بابت فرمایا تھا - یہی وجہ ہے کہ بعد صلیب دئے جانے کے جب مسیح قبر میں رکھا گیا تو یہودیوں نے جنگی پہرہ حفاظت کے واسطے مقرر کیا کیونکہ اُنکو معلوم تھا کہ یسوع ناصری کہا کرتا تھا کہ وہ تیسرے دن جی اُٹھے گا +

(۲) - پہرہ والے اُسوقت بے خبر ہو گئے اور جو کچھ اُنہوں نے حالات دیکھی اُسکا بیان شہر میں کیا اور پھر یہودیوں نے اُنکو روپیہ کا لالچ دیا تاکہ صحیح واقعہ کا بیان نہ کریں - چونکہ پہرہ پر غافل ہونے کی سخت سزا مقرر تھی اِسواسطے اُنکو یہہ بھی کہا گیا کہ اگر قیصر سلطنت کی طرف سے آفت آوے تو ہم تم کو بچا لینگے +

(۳) دو عورتیں جب قبر پر گئیں تو پتھر ڈھلکا ہوا پایا اور فرشتہ کی آگاہی سے اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند جی اُٹھا ہے پھر وہ خوف اور خوشی (جو ایسے وقت کا لازمہ ہے) کے ساتھ وہاں سے واپس آ رہی تھیں کہ خداوند اُنکو دکھلائی دیا - معلوم ہوتا ہے کہ شاگردوں نے اِن عورتوں کے بیانات پر یقین نہ کیا کیونکہ جب دو شاگرد اِس ماجرا کو بیان کرتے ہوئے جا رہے تھے تو قلیوپس نے کہا (خداوند کو گرفتار جانتا تھا کہ مسیح ہے) کہ عورتوں نے ہمکو گھبرا دیا ہے اور وہ کہتی ہیں کہ یسوع مسیح جی اُٹھا ہے - پھر خداوند نے اُنکی تسلی کی +

(۴) پھر شمعون نے دیکھا اور کسی کو نظر آیا اور ایک دفعہ شاگرد دروازہ بند کئے ہوئے (بخوف یہودیان) باتیں کر رہے تھے کہ یسوع مسیح نے آکر سلام کہا (یعنے تمہاری سلامتی ہو) اور معلوم ہوتا ہے کہ اُسوقت تک جن شاگردوں نے نہ دیکھا تھا وہ شبہ میں تھے۔ یہی وجہ ہے کہ خداوند نے کہا کہ میرے ہاتھ کو دیکھو۔ اور پھر اُن سے دریافت کیا کہ کچھ کھانے کو ہو تو لاؤ۔ چنانچہ مچھلی کھائی +

(۵) معلوم ہوتا ہے کہ ایک مجمع شاگردوں میں جب خداوند کا ظہور ہوا تو تھوما شاگرد وہاں نہ تھا اور بعد میں آکر کہا کہ جب تک میں خداوند کے ہاتھ میں میخوں کے نشان نہ دیکھوں اور اُنمیں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں یقین نہ کرونگا۔ (تحقیقات کو دیکھنا چاہئے) بعد آٹھ روز کے پھر خداوند ظاہر ہوا اور کہا اے تھوما اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ میرے پہلو میں ڈال اور بے ایمان مت ہو۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تھوما کا اطمینان ہو گیا +

(۶) جلیل کے پہاڑ پر گیارہ شاگردوں نے خداوند کو دیکھکر سجدہ کیا اور تسلی پائی +

(۷) تبریاس دریا میں جب شاگرد مچھلی پکڑ رہے تھے تب خداوند وہاں دکھلائی دیا +

(۸) یہی نہیں کہ صرف اپنے شاگردوں کو ہی دکھلائی دیا بلکہ اپنے ایک بڑے مخالف کو بھی دکھلائی دیا اور صرف دکھلائی ہی نہیں دیا بلکہ ایک زبردست مخالف کو اپنے جی اُٹھنے کا گواہ بنا لیا تاکہ صرف موافق ہی شہادت دینے والے نہ ہوں بلکہ ایک مخالف بھی (حضرت پولوس) جسکو گواہی کے سوائے اُسکے واسطے مصیبتوں اور تکلیفوں کا متحمل ہوتا تھا +

جبکہ اسقدر شہادتیں موجود ہیں تو کون کہہ سکتا ہے کہ مسیح قبر میں سے نہیں جی اُٹھا۔ اس سے بڑھکر تاریخی واقعات کا ثبوت ملنا ناممکنات سے ہے۔ کیا اسوقت سوال ہو سکتا ہے کہ یسوع مسیح مردوں میں سے نہیں اُٹھا؟ ہرگز نہیں۔ ہاں اگر کوئی مخالف حجت کرے کہ ایسا ثبوت نہیں جو علوم ریاضی اور دیگر علوم عقلیہ کے مساوی ہو تو ہم اُس سے سوال کرینگے کہ کیا آپ واقعات اور تاریخی حالات کا بھی اسیطرح (ریاضی وغیرہ) ثبوت طلب کرتے ہیں جسطرح ان واقعات کا چاہتے ہیں تو اُمید نہیں کہ مخالف ثبات میں جواب دیوے پس مناسب ہے کہ اُس عالم اور مخالف کی شہادت کو قبول کریں جسنے عین حالت مخالفت میں اُسکا ظہور دیکھا (حضرت پولوس) اور جو ہدایت ملی اُسکا پابند ہو کر نہ صرف مخالفت سے باز آیا بلکہ اُسکے واسطے انواع واقسام کی مصیبتوں میں پھنسا۔ اگر کہو کہ شاگردوں نے فریب کھایا یا فریب دیا (اور یہ کل شہادتوں سے یہہ فرض صاف غلطی ہی تو ثابت کرنا پڑیگا کہ فریب دینے سے (سوائے برداشت مصائب) اُنکا کیا فائدہ تھا اور اگر کہو کہ اُنہوں نے فریب کھایا تو تھوما کی کلام کو دیکھو جسنے شاگردوں کے بیانات بھی قبول نہ کئے جب تک میخوں کے (ہاتھوں میں) نشان نہ دیکھے اور پھر حضرت پولوس کی بابت کیا جواب رکھتے ہو جسنے مسیحیوں کے دُکھ دینے کے واسطے کمر باندھ رکھی تھی اور جب شاگرد شہید ہوتے تھے تو قاتلوں کے کپڑوں کا محافظ بنتا تھا اور پھر سردار کاہنوں سے دمشق کے مسیحیوں کو گرفتار کرنے کا اختیار پاکر سفر کر رہا تھا کہ نور میں سے یہہ آواز سُنی کہ اے ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ وہ اس آسمانی رویا کا نافرمانبردار نہ ہوا بلکہ فرمانبرداری سے جسطرف بلایا گیا تھا چلا گیا۔ سو اے ناظرین وہی آواز آپ سبھوں کے واسطے آتی ہے گو وہ طرز طریق نہیں ہے تاہم اس آواز کی صداقت میں ذرا بھی شبہ نہیں ہے پس ان شہادتوں پر غور کرو اور اپنی دلی حالت سے راستی اور ایمانداری کے ساتھ مقابلہ کرو اور اُسکے پاس آؤ جو قبر میں سے جی اُٹھا اور ایک منٹ کی بھی دیری نکرو جسنے نابینوں کو بینائی اور بیماروں کو تندرستی بخشی اور مُردوں کو جلایا اور پھر خود قبر میں سے جی اُٹھا اُسکے پاس آؤ تو اپنے دلوں میں آرام پاؤگے۔ آج تک بہت سے لوگوں نے آرام پایا ہے اور مختلف طبایع اور مختلف استعداد کے لوگ مختلف طریقوں سے اُسکے پاس آئے ہیں +

ایسی عجیب وغریب زندگی اور طریق پیدائش وموت اور پھر جی اُٹھنا۔ اور ایسی اعلیٰ تعلیم۔ ان سب کا نمونہ کسی جگہ نہیں ملتا تو پھر اُسکے فوق الانسانیت کے تسلیم کرنے میں کونسا امر مانع ہے اور جب اُسکی صفات ایسی ہیں کہ انسان میں ناممکن ہیں تو جو درجہ اور رتبہ اُسکا بیان ہوا ہے اُسکو بسر وچشم قبول کرنا عین سعادت اور حصول نجات ہے۔ فقط الراقم ب ج ہ

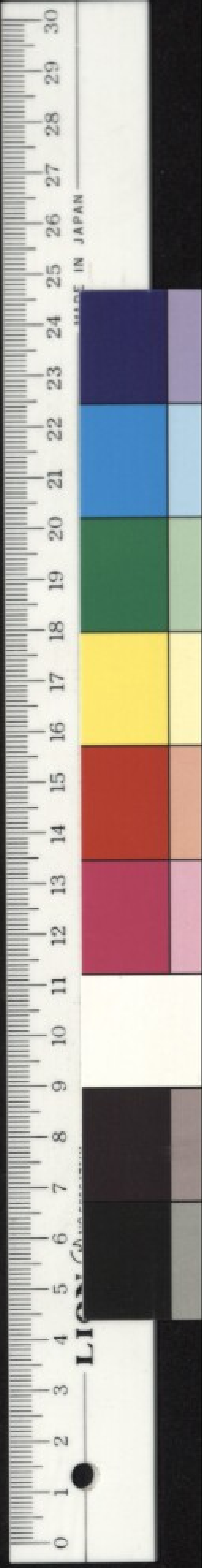
خط

ڈیر ایڈیٹر اخبار نور افشاں۔

بعد تسلیم کے عرض ہے کہ چند سوالات حل طلب پیش کرتا ہوں اُمید ہے کہ حضور اخبار کے کسی گوشہ میں جگہہ دینگے

سوالات حل طلب

نمبر (۱) ایک سوداگر بازار میں گیا اُسنے ایک دوکان سے کچھ شکر مول لی پھر دوسری پر گیا اُس دوکان سے پہلی کی نسبت دُگنی لی اور پھر تیسری سے دوسری کی نسبت دُگنی لی اسیطرح سولہ دوکانوں سے لی تو معلوم ہوا کہ شکر ۱۶ سولہ سیر ہے تو بتاؤ پہلی دوکان سے کتنی شکر خریدی تھی۔ (۲) تین لڑکے ایک باغ میں سیر کرنے گئے اُنہوں نے چوری کرکے کچھ انار توڑے لیکن اُسیوقت باغبان آگیا وہ لڑکے اناروں کو ایک پوشیدہ جگہہ میں رکھکر چلے گئے تھوڑی دیر کے بعد ایک لڑکا آیا اور تین حصے برابر کرکے ایک حصہ لیگیا اسطرح دوسرا لڑکا آیا باقی جو دو حصے رہے تھے اُنمیں سے تیسرا حصہ لیگیا اور پھر تیسرا آیا اور باقی میں سے تیسرا حصہ لیگیا اور پھر تھوڑی دیر کے بعد تینوں اکٹھے ہوکر آئے اور باقی جو بچ رہے تھے تینوں نے بانٹ لئے اور آخر کو ایک بچ رہا تو بتاؤ کہ کتنے انار تھے اور اگر ایک نہ بچ رہتا تو کتنے +



(۳) ایک تیلی کچھ تیل لیکر گھر سے چلا رستے میں ایک خانقاہ نظر آئی اُسنے کہا کہ اے پیر صاحب اگر میرا تیل دوگنا ہو جائے تو خانقاہ پر پانچ سیر تیل چڑھاؤں خدا کی قدرت سے اسکی مرضی پوری ہوئی اور اُسنے پانچ سیر تیل چڑھا دیا اور پھر دوسری خانقاہ میں گیا اور وہاں بھی اُسیطرح کیا اور پانچ سیر تیل چڑھا دیا بعد ازاں تیسری پر گیا تو وہاں بھی یہی اقرار کرکے پانچ سیر تیل چڑھا دیا تو دیکھا کہ برتن خالی ہے تو بتاؤ کہ وہ گھر سے کتنا تیل لیکر چلا تھا اور اگر اسکے برتن میں دس سیر تیل بچ رہتا تو کتنا تیل گھر سے لیکر چلا تھا؟ الراقم

گنپتی رام طالب العلم مشن سکول

لودیانہ

خط

سوالات حل طلب

(۱) ایک مثلث مساوی الاضلاع کے کونہ پر جسکا ایک ضلع ۲۲ گز ہے ایک بیل کسیقدر رسی سے بندھا ہوا ہے اور کل کھیت کی چوتھائی چر سکتا ہے تو رسی کی مقدار بتاؤ +

(۲) ایک تالاب میں نیلوفر کا پھول پانی سے دو گز اونچا تھا اتفاقاً تیزی ہوا سے جھککر ۴ گز کے فاصلہ پر سطح پانی سے ہموار ہو گیا تو تالاب مذکور کا قطر دریافت کرو +

رقیمہ جگر نو رام طالب علم مدرسہ سانہ وال

خط

جناب معظم ایڈیٹر صاحب نور افشاں سلامت +

بندگی - ۲ سوال حل طلب ہمارے پرچہ ۲۵ مئی سنہ کے دیکھے جنکا حل لکھتا ہوں براہ مہربانی درج اخبار کریں +

نمبر ۱ میری عمر ۴۴ برس کی تھی جب میرے الخ

حل - چونکہ حسب شرط سوال لڑکے کی عمر آٹھ گنی برابر ہے باپ کی عمر کے ۰ چند کے مگر ۴۴ برس کی عمر میں لڑکا پیدا ہوا تو صاف ظاہر ہے کہ ۸ × ۸ = ۶۴ = درگنی عمر باپ پس جواب برابر ہے ۶۴ برس عمر باپ فہو المراد +

نمبر ۲ چونکہ اس سوال میں دو شرطیں دی گئیں یعنی اول شرط کہ اُن کے کام کیوقت نسبت کہ پہلے مزدور و دوسرے مزدور سے $\frac{3}{4}$ وقت میں کام کرتے ہیں اسلئے اگر پہلے مزدور ۲۵ دن میں کریں تو ظاہر ہے کہ دوسرے مزدور $\frac{25}{3}$ دن میں کرینگے مگر مزدور زیادہ ہونگے اسلئے وہ دوسرے مزدور پہلے مزدوروں سے $\frac{1}{3}$ زیادہ ہیں تو اس حساب سے اول مزدور $\frac{3}{4}$ اور دوسرے مزدور $\frac{1}{4}$ تو ظاہر ہے کہ دوگنے کام وہ $\frac{1}{2}$ ۳۷ دن میں کرینگے کیونکہ اُس کام کو کہ جس کام کو ۹ مزدور ۲۵ دن میں کرتے ہیں اور ۱۲ مزدور اُسکو بموجب شرط سوال ظاہر ہے کہ $\frac{25}{4}$ دن میں کرینگے اگر $\frac{1}{4}$ دوسرے مزدور پہلے مزدوروں سے زیادہ تصور کریں تو انکے وقت کے کام کے نسبت $\frac{3}{4}$ ہوگی اگر $\frac{3}{4}$ کام کے وقت کے نسبت مانی جاوے تو دوسرے مزدور اول مزدور سے $\frac{1}{3}$ زیادہ ہونگے اور یہ مزدور اس شرط یعنے $\frac{3}{4}$ کو پورا کرنے میں اگر $\frac{1}{3}$ دوسرے مزدور اول مزدوروں سے زیادہ ہیں تو اول مزدور $\frac{3}{4}$ اور دوسرے ۱۵ ہیں مگر بار بار کرینگے کام کی نسبت $\frac{3}{4}$ ہوگی تو پہلے کہ جس کام کو ۴۰ دن میں کرتے ہیں دوسرے آدمی اُس کام کو ۱۵ دن میں کرینگے تو ظاہر ہے کہ دوگنے کام کو وہ $\frac{1}{2}$ ۳۷ دن میں کرینگے فہو المراد +

سوالات حل طلب

نمبر ۱ ایسی کسر بتاؤ کہ اولٹنے سے اپنی ذات سے ۳۶ گنا ہو جاوے +

نمبر ۲ - ایسا عدد بتاؤ کہ اُسکے $\frac{1}{4}$ مربع برابر ہو اسکے $\frac{1}{4}$ مکعب کے +

نمبر ۳ - ۶ بھائیوں نے ایک تھیلی موتیوں کی پائی اگر ۵ بھائی بانٹکر تقسیم کرتے ہیں تو ایک بچ جاتا ہے اگر ۴ بھائی کو بھی ایک بچ جاتا ہے علی ہذا ۳ و ۲ و ۵ و ۶ برابر تقسیم کرنے میں تو ایک بچ جاتا ہے پس بتلاؤ موتی کسقدر تھے +

نمبر ۴ - ایک شخص نے ایک گھوڑا ۳۰۰ روپیہ کو خرید اُسے کچھ نفع کو بیچا اور پھر اُس نفع اور اصل کا ایک اور گھوڑا خریدا اور اسکی فروخت میں بھی اسکو اُسی شرح سے نفع حاصل ہوا اور کل بعد نفع اور اصل کے ۱۹۶ روپیہ وصول ہوئے تو بتاؤ نفع فیصدی لیا تھا +

نمبر ۵ - ایک شخص نے ایک دو شالہ ۹۶ روپیہ کو فروخت کیا جس میں اسکو فیصدی اسقدر نفع ہوا کہ جتنے کو خریدا تھا تو بتاؤ دو شالہ کتنے کو خریدا تھا + بندہ رام لال گرل سکول لودیانہ

اخبارات تار برقی

قاہرہ - ۲۲ مئی - درمیان گورنمنٹ مصر اور غیر سلطنتوں کے خط و کتابت ہندہو مصر سے عربی پاشا کے چلے جانے کی کوئی تجویز نہیں اُمید ہے کہ امن وامان سے فیصلہ ہو جائے

لنڈن - ۲۳ مئی - خبر ہے کہ مسٹر پارنل صاحب پارلیمنٹ میں اپنے عہدہ سے مستعفی ہونے کے لئے فکر کر رہے ہیں

بمبئی - ۲۳ مئی - مسٹر بکلین صاحب علاقہ میو کانٹھ لارڈ پر ایک شخص نے گولی چلائی مگر اتفاق سے نشانہ خالی گیا مسٹر بکلین صاحب نے حملہ کنندہ کو فوراً گولی سے ہلاک کر ڈالا - اہل آیرلینڈ نے عموماً لارڈ فریڈرک کینڈش صاحب مرحوم کی تعیناتی سے جنکی جگہہ اب مسٹر فورسٹر صاحب مقرر ہوئے ہیں ناراضی ظاہر کی تھی - فرقہ کانسرویٹو نے گورنمنٹ کے آیرلینڈ کے بارے میں قانون سخت کو چھوڑنے سے ہنگامہ برپا ہونے کے نتیجہ کی اُمید ظاہر کر دی تھی +

قاہرہ - ۲۳ مئی - فارن کانسلوں کی خط و کتابت جو عربی پاشا اور اُسکے جنرلوں سکے نام مصر کو خالی کرنے کے لئے بھیجی گئی تھی ناکامیاب ہوئی +

گورنمنٹ مصر جنگی طیاریوں اور لوگوں میں جوش پیدا کرنیکی کوشش کر رہی ہے +

سلاطین غیر سے بالکل خط وکتابت بند رہیگی تاوقتیکہ انگریزی اور فرانسیسی سپاہ اسکندریہ سے واپس نہ لیجاوے +

قسطنطنیہ - ۲۴ مئی - فرانسیسی اور انگریزی سفیروں نے ترکی فارن منسٹر کے جواب میں کہ سپاہ انگریزی اور فرانسیسی مصر سے واپس بلائی جائے باب عالی کو لکھا ہے کہ تاوقتیکہ مصر میں اصلی حالت پر امن بحال نہ ہو جاوے سپاہ واپس نہیں بلائی جاوے گی +

سینٹ پیٹرز برگ - ۲۴ مئی - اخبار ادفیشل میسنجر بیان کرتا ہے کہ روسی گورنمنٹ علاقہ روس میں یہودیوں پر حملہ کنندوں کو سخت سزا دی گئی +

جنرل پٹر وفسکی مقام کاشغر میں کانسل جنرل مقرر کیا گیا ہے +

لنڈن - ۲۴ مئی - مرحوم گورنر مدراس کی بیوہ صاحبہ مسں اڈم کو بیرونٹ وڈود کا خطاب عطا ہوا ہے مسٹر پارنل صاحب نے بیان کیا کہ پارلیمنٹ میں اپنے عہدہ سے استعفا دینا اُنھوں نے کبھی نہیں چاہا - ممبران ہوس آف کامنز نے متفق الرائے ہو کر یہہ رزولیوشن پاس کر دیا ہے کہ خراج آئرلینڈ اور دفعیہ جرائم کی نسبت جو آرش بل ہیں اُنپر دیگر امور سے پہلے عملدرآمد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

آج بباعث زیادتی کار کے ہوس آف کامنز میں تعطیل رہیگی +

ہوس آف کامنز میں کل رات پھر خراج آیرلینڈ کا بل بڑھا گیا ۲۶۹ رائوں کے برخلاف ۱۵۷ رائیں تھیں +

عدن - ۲۴ مئی - چار بجے صبح کے ۲۲ ماہ حال کی ڈاک کے ساتھ خدیو بمبئی کی طرف روانہ ہوا ہے +

لنڈن - ۲۵ مئی - بمبئی گزٹ کو لنڈن کے نامہ نگار سے خبر ملی ہے کہ معاملہ برار بخوبی فیصلہ ہو گیا اور نظام کی دو برس عمر زیادہ ہونے پر صوبہ برار اُن کے سپرد کیا جاویگا - حیدر آباد کا کنٹنجنٹ بالکل توڑا نہیں جاویگا بلکہ اُسمیں تخفیف کیجاوے گی اور محکمہ بندوبست میں بجائے یورپین لوگوں کے ہندوستانی نوکر رکھے جاوینگے +

لنڈن - ۲۵ مئی - کل ہوس آف کامنز میں دفعیہ جرائم آیرلینڈ بل پر پھر بحث ہوتی رہی +

مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے عرصہ تک گفتگو کر کے مسٹر ڈلن صاحب کی تجویز کو رد کیا اور کہا کہ تجاویز دفعیہ جرائم آئرلینڈ ضرور عمل میں آنی چاہئیں +

سری نگر - ۲۶ مئی - ۱۸ ماہ حال کو اُن دیسی آدمیوں کے گروہ سے جو یہاں سے ۴ میل کے فاصلہ پر چیتوں کے ہانکے کے واسطے مقرر کئے گئے تھے ایک آدمی کپتان نیو صاحب متعلقہ لنکنشیر رجمنٹ نمبر ۲ کے ہاتھ سے زخمی ہوا جنھوں نے اُسے غلطی سے ایک جنگلی حیوان تصور کیا وہ اُسی وقت سری نگر کے اسپتال میں لایا گیا مگر دوسرے روز مر گیا - آج کپتان صاحب موصوف پر غفلت سے آدمی کے قتل کرنیکا جرم قایم ہو کر مقدمہ مسٹر ہنری صاحب رزیڈنٹ کے سامنے پیش ہوا جنھوں نے یہہ حکم دیا کہ یہہ ایک اتفاقیہ موت ہوئی ہے اور کپتان صاحب کا اُسکے ہلاک کرنے کا بالکل ارادہ نہ تھا - مگر حاکم موصوف نے یہہ بیان کر کے کہ چھ ماہ کے عرصہ میں یہہ دوسرا حادثہ کپتان موصوف سے سرزد ہوا ہے اُنکو بڑی ملامت کی اور مقتول کی بیوہ اور لڑکوں کے عوضانہ کے لئے چار سو روپیہ کپتان موصوف پر جرمانہ کیا +

اشتہار باجلاس سردار بلونت سنگھ صاحب منصف لودیانہ

رلارام سوہکنہ لودیانہ ڈگریدار - بنام کھماں سبزی فروش سکنہ لودیانہ مدیون

دعوی ۱۲/ ۹

مکان مدیون مع حق حقوق بحدود دو محدود ذیل - غربی مکان جھنڈو - شرقی مکان کالا سبزی فروش - جنوب باغ سیدان - شمال صحن متعلقات - بعد انقضائے میعاد اشتہار ہذا بتاریخ ۳ جون ۱۸۸۲ء کو نیلام ہو گا جس کسیکو خریدنا منظور ہو محلہ سبزی فروشان میں بکروبولی دیوے و نیز جس کسیکو نسبت جایداد مذکور عذر ہو اندر میعاد مندرجہ اشتہار کے حاضر ہو کر عذر داری کرے +

ایضاً بنام نگاہیا سکنہ لودیانہ مدیون

کنورمل و جنگی مل باشندہ لودیانہ ڈگریدار

دعوی ۱۱/ ۹

مکان مدیون محلہ اقبال گنج محدود بحدود ذیل - شرقی مکان سالدار - غربی کوچہ خاص - شمالی کوچہ عام - جنوبی حویلی بعد انقضائے میعاد مندرجہ اشتہار ۳ جون کو نیلام ہو گا جس کسیکو خریدنا منظور ہو موقع پر حاضر ہو کر خریدلے و نیز جس کسیکو نسبت اس جایداد کے عذر ہو اندر میعاد کے حاضر ہو کر عذر داری کرے +

اعلان

ناظرین با تمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار اعلان دیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا اڈیٹوریل خط وکتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ اڈیٹر مسٹر ایم ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب وکتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بہ ترتیب خط وکتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہو گی اور اس صورت میں نور افشاں کا ذمہ دار ہونا سخت دشوار ہے +

المشتہر

پادری ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویریصاحب کے اہتمام سے چھپا

